112155-بڑے چچا كى موجودگى ہونے كے باوجود چھوٹے چچا نے شادى كر دى

سوال

ايک كنوارى عورت كا نہ تو والد ہے اور نہ ہى بھائى، ليكن اس كے چچا ہيں، اس لڑكى كے ليے ايک شخص كا رشتہ آيا تو بڑے چچا كے موجود ہونے كے باوجود چھوٹے چچا نے اس كى شادى كر دى، كيا يہ نكاح صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

اگر تو واقعتاً ايسا ہى ہے كہ عورت كا باپ اور بھائى نہيں تھے، چنانچہ جب اس كے بھتيجے نہ ہوں تو عورت كے چھوٹے چچا كا اس عورت كى كسى اور سے شادى كرنا صحيح ہے، چاہے بڑا چچا موجود بھى ہو، ليكن شرط يہ ہے كہ چھوٹا چچا عاقل و بالغ ہو اور اس عورت كى شادى كفوء كے ساتھ لڑكى كى رضامندى سے كرے.

كيونكہ جب ولى درجہ اور رتبہ ميں برابر ہوں تو ان ميں سے كسى ايک كا بھى شادى كرنا صحيح ہے، صرف بڑى عمر والے كو مقدم كرنا مستحب ہے.

اللہ تعالى ہى توفيق دينے والا ہے" انتہى

فضيلۃ الشيخ محمد بن ابراہيم آل شيخ رحمہ اللہ.